5643- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دنیا میں اخروی امور کا مشاہدہ کرنا

سوال

اس لئے کہ قیامت تو ابھی آئی نہیں اور نہ ہی کوئی جنت اور جہنم میں پایا جاتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیسے دیکھ لیا کہ لوگوں کو آگ میں سزا دی جارہی ہے اور انبیاء اور بچوں اور بعض لوگوں کو جنت میں دیکھا ؟

پسندیدہ جواب

اگر ہم اللہ تعالی کے متعلق یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے تو یہ معاملہ اور مسئلہ ہمارے لئے بہت ہی آسان ہوجاتا ہے ، اور پھر ہمارا اس پر ایمان ہوگا کہ جو کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے وہ صحیح ہے ، اور اللہ تبارک وتعالی زمانے کا خالق اور اس پر قادر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ امور دکھا دے جو کہ آخرت وقیامت میں ہونے والے ہیں ۔

جس طرح کہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت اور آگ کو دیوار میں دکھا دیا جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کسوف ادا کررہے تھے اور قریب تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے لئے جنت کے پھلوں میں سے انگوروں کا ایک گچھ لے لیتے حالانکہ جنت اور زمین کے درمیان کتنی زیادہ مسافت ہے ، تو جو جگہ کو قریب کردیتا ہے اس کے لئے یہ کوئی مشکل نہیں کہ وہ وقت وزمانے میں جو چاہے کرے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں ان اشیاء کا حقیقی مشاہدہ کروائے جو کہ روز قیامت ہوں گے ، اس لئے کہ آپ کا رب ہر چیز پر قادر ہے ۔

.